سوال

(410) کیا مالِ زکوٰۃ قبرستان کی زمین یا چار دیواری پر صرف ہو سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبرستان کی زمین یا اس کی چار دیواری پر مالِ زکوٰۃ صرف کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ (شیخ محمد سلیم سیالکوٹ) (۹ اگست ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان کی زمین یا اس کی چار دیواری پر مال زکوٰۃ صرف نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ''سورۃ التوبہ'' میں ذکر کردہ آٹھ مصارف میں سے کسی سے اس کا تعلق نہیں۔ تاہم بعض مفسرین نے مصرف ''فی سبیل اللہ'' کو عام کرکے رفاہِ عامہ کے تمام کاموں کو اس میں شامل کرنے کی سعی کی ہے۔ لیکن یہ نظریہ درست نہیں۔ اگر یہ مصرف اتنا ہی عام ہوتا تو دیگر سات مصارف کو بھی ذکر کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اس لیے کہ لفظ ''فی سبیل اللہ'' میں وہ بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ قرآنی آیت میں ان کا علیحدہ ذکر کرنا اس امر کی دلیل ہے کہ اس سے مقصود مخصوص امور ہیں اور وہ جہاد اور حج و عمرہ ہیں۔ بعض روایات میں ان امور کی تصریح موجود ہے۔ ملاحظہ ہو۔ ''سنن ابی داؤد'' وغیرہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 329

محدث فتویٰ